13642 ـ بعض عورتوں كو كرسمس كےتہوار پر تحفے پيش كرنا

سوال

يورپي عادات ميں ہے كہ كرسمس كےتہوار پر بچے اور بڑے غيرمسلم لوگ جمع ہوتےہيں اور اپنےنام لكھ كر ايك صندوق ميں ركھ كران اوراق كو اچھي طرح ہلاتے اور پھر ہرايك شخص كسي دوسرےشخص كانام اختيار كرتا ہے تا كہ كرسمس كےتہوار پر اسے تحفہ پيش كرسكے.
اور اس عادت كو " chris kringle " كا نام ديا جاتا ہے.
اور كچھ بہنوں نےپچھلےبرس اس فكر كو لے كراس پر عمل بھي كيا، اور اس برس تہوار كےموقع پر وہ پھر اس پر عمل كرنا چاہتي ہيں، اور اس ميں جو كچھ ہوتا ہے وہ يہ كہ ہر بہن بغير سوچے سمجھے كسي دوسرے كو اختيار كرتي ہے اور اس كےليےبيس ڈالر كا تحفہ خريد كراسے ضرور دينا ہوتا ہے .
بعض بہنوں كا اعتقاد ہے كہ اس عمل ميں كفار كي مشابہت ہے تو كيا ايسا كرنا صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بعض بہنوں نےجويہ نصيحت كي ہےكہ يہ كام جائزنہيں ان كي يہ نصيحت صحيح ہے كيونكہ اس عمل ميں دو طرح سےكفار كي مشابہت پائي جاتي ہے.

اول:

اس تہوار كو منانا ، اور يہ شرعي طور پر حرام كام ہے، اور اس ميں اس تہوار كےموقع پر تحفہ پيش كرنا بھي ہے.

دوم:

ان كےاس بدعتي تہوار كےدن كفار كي ان عادات كو اپنا كران كي تقليد كرنا.

اسلام ميں عيدالفطر اور عيدالاضحي كےعلاوہ كوئي تيسري عيد نہيں ، ان دونوں عيدوں اور تہواروں كےعلاوہ جو عيد اور تہوار نئےنكال ليےگئے ہيں وہ كچھ بھي نہيں اور خاص كر جب يہ دوسرے اديان كي عيديں اور تہوار ہوں يا ان فرقوں كےتہوار ہوں جو دائرہ اسلام سےخارج ہيں .

اہمیت کےلیے سوال نمبر (947) کےجواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس کام میں بدعت کا دروازہ کھولنا ہے اور یہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کےمندرجہ ذیل فرمان کےعموم کےتحت آتا ہے:

(جس نےبھي ہمارے اس دین میں کوئي نیا کام نکالا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے) صحیح بخاري کتاب الصلح حدیث نمبر (2499) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718) .

واللہ اعلم .